حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا مسجد بیت الحفیظ نوٹنگھم کی افتتاحی تقریب کے موقع پر خطاب

تشہد، تعوذ اور سورۃ فاتحہ کی تلاوت کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ الحمد للہ۔ اللہ تعالیٰ نے آپ کو یہ نئی مسجد عطا کی ہے جس میں آپ اکٹھے ہو کر عبادت کر سکتے ہیں اور اسی طرح بہت سی دیگر مساعی اور دیگر پروگرامز منعقد کر سکتے ہیں جو آپ کے لئے اور آپ کے بچوں کی تربیت کے لئے بہت مفید ہوں گی۔ اس عظیم نعمت ملنے پر آپ کو اللہ تعالیٰ کا بیحد شکر گزار ہونا چاہئے۔

حضور انور نے فرمایا کہ محض زبانی طور پر شکریہ کا اظہار کافی نہیں بلکہ شکر گزاری کے حقیقی اظہار کے لئے آپ کو مسلسل کوشش کرنی چاہئے کہ آپ ان شرائط بیعت کو پورا کریں جو حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے بیان فرمائی ہیں اور ان تمام باتوں پر عمل کریں جن کی آپ نے تعلیم دی اور اپنی جماعت سے توقع رکھی۔

حضرت مسیح موعود علیہ السلام ہمارے لئے سب سے بڑھ کر یہ چاہتے تھے کہ ہم خدا تعالیٰ کا قرب حاصل کریں اور بنی نوع انسان کے حقوق ادا کریں۔ حقوق اللہ کی ادائیگی کے حوالہ سے ہمیشہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے ان الفاظ کی طرف خصوصی توجہ دیں۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام فرماتے ہیں کہ نمازوں کو با قاعدہ التزام سے پڑھو۔ بعض لوگ صرف ایک ہی وقت کی نماز پڑھ لیتے ہیں۔ وہ یاد رکھیں کہ نمازیں معاف نہیں ہوتیں۔ یہاں تک کہ پیغمبروں تک کو معاف نہیں ہوئیں۔ ایک حدیث میں آتا ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس ایک نئی جماعت آئی۔ انہوں نے نماز کی معافی چاہی۔ آپؐ نے فرمایا کہ جس مذہب میں عمل نہیں وہ مذہب کچھ نہیں ہے۔ اس بات کو خوب یاد رکھو اور اللہ تعالیٰ کے احکام کے مطابق اپنے عمل کرو۔

حضور انور نے فرمایا کہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام مزید فرماتے ہیں کہ ہمیشہ یاد رکھیں کہ اللہ تعالیٰ کو چھوڑ دینا اور محض اپنی کوششوں پر بھروسہ رکھنا بیوقوفی ہے۔ آپ کو اپنی زندگیوں میں انقلاب پیدا کرنا چاہئے کہ گویا آپ کو نئی زندگی عطا ہوئی ہے۔ اسی طرح آپ استغفار کو اپنی زندگی کا لازمی حصہ بنالیں۔

اسی طرح ایک اور موقع پر حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے اپنی جماعت کو تنبیہ فرمائی کہ لوگ اپنی دنیوی مصروفیات کی بنا پر خدا کے حقوق کو فراموش کر دیتے ہیں۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے فرمایا کہ جن کے پاس دنیوی کاموں کی وجہ سے وقت نہیں ہوتا انہیں زیادہ ڈرنا چاہئے کیونکہ ایسے لوگ حقوق اللہ کی ادائیگی میں غفلت کر جاتے ہیں۔ ایسی صورت میں استثنائی طور پر ظہر و عصر اور اسی طرح مغرب و عشاء کی نمازیں جمع کی جا سکتی ہیں۔

حضور علیہ السلام نے فرمایا کہ نماز چھوڑنے کے لئے غیر مناسب بہانے انسان کی اپنی کمزوری کا نتیجہ ہیں۔

آپ نے فرمایا کہ خدا اور اس کے بندوں کے حقوق کی ادائیگی کے بارہ میں سستی اور ناانصافی مت کرو۔ دیانت داری سے اپنے دینی فرائض بجالاؤ۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے ایک دوسرے کے حقوق کی ادائیگی کے حوالہ سے بھی بڑی تفصیل سے ہماری رہنمائی فرمائی ہے۔ آپؑ احمدی مسلمانوں کے لئے چاہتے تھے کہ وہ مخلص، ہمدرد اور محبت کرنے والے لوگ ہوں جو گہرائی میں جا کر ایک دوسرے کے جذبات کا خیال رکھتے ہوں۔

حضرت مسیح موعودؑ نے فرمایا کہ خدا تعالیٰ اپنے متقی بندوں کے علاوہ کسی کی پروا نہیں کرتا۔ باہمی اخوت اور محبت پیدا کرو۔ ہر قسم کی نفرت اور فساد چھوڑ دو۔ ہر قسم کی حقارت اور تمسخر کو چھوڑ دو کیونکہ یہ انسان کے دل کو سچائی سے بہت دور لے جاتی ہیں۔ ایک دوسرے کے ساتھ احترام کے ساتھ پیش آؤ۔ ہر انسان اپنے بھائی کے آرام کو اپنے آرام پر ترجیح دے۔ خدا تعالیٰ کے لئے مخلص ہو کر وقف ہو جاؤ اور اس کی اطاعت میں واپس لوٹو۔

حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ ہمیں حضرت مسیح موعودؑ کے ان الفاظ کی طرف بہت توجہ دینے کی ضرورت ہے جن میں آپ نے اپنے ماننے والوں کو خدا تعالیٰ کی خاطر اپنے آپ کو وقف کرنے کی طرف توجہ دلائی ہے۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام فرماتے ہیں کہ خدا کا غضب زمین پر نازل ہو رہا ہے اور صرف وہی لوگ بچائے جائیں گے جو اپنے تمام گناہوں سے دلی توبہ کرتے ہیں اور اس کی طرف جھکتے ہیں۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ آج دنیا کے حالات بہت خطرناک ہیں اور روز بروز یہ صورتِ حال بد سے بدتر ہو رہی ہے۔ اس لئے جنگوں اور دنیا میں رائج ناانصافیوں کے تباہ کُن نتائج سے بچنے کے لئے ہمارے لئے ضروری ہے کہ ہم ہمیشہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی ہدایات پر عمل پیرا ہوں۔

حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے دعا کی کہ اللہ تعالیٰ آپ سب کو اس مسجد کا حق ادا کرنے کی توفیق عطا فرمائے اور ہمیشہ اسلام کی حقیقی تعلیم کا عکّاس بنائے۔ اللہ تعالیٰ جماعت کے ممبران کو معاشرہ میں پائی جانے والی اسلام کے بارہ میں غلط فہمیاں دور کرنے کی توفیق عطا فرمائے اور لوگوں کو ان کے خالق کے قریب کرنے والا بنائے۔ اللہ تعالیٰ اس علاقہ کے احمدیوں پر اپنا فضل فرمائے اور آپ سب کو احمدیت کا وفادار اور مخلص خادم بنائے۔ آمین۔

انگریزی زبان میں خطاب کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے اردو میں فرمایا:

یہاں بعض لوگ اور خاص طور پر لجنہ کی ممبرات میں سے بعض کو شاید انگلش صحیح طرح سمجھ نہ آتی ہو۔ ان کے لئے مَیں خلاصہ بیان کر دوں۔

پہلی بات تو یہ کہ یہاں جماعت میری معلومات کے مطابق آدھی ان کی ہے جو اسائلم سیکرز ہیں۔ ان کے بچے تو انگلش پڑھ رہے ہیں، سکولوں میں جا رہے ہیں، لیکن بڑوں کو بھی جن میں زبان کی کمی ہے اس ملک میں رہنے کے لئے زبان سیکھنی چاہئے۔ اپنی زبان کو بہتر کرنا چاہئے تا کہ تبلیغ کے لئے بھی اس کو استعمال کر سکیں اور اسی طرح بچوں کی تربیت کے لئے بھی استعمال کر سکیں۔

حضور انور نے فرمایا کہ ماں باپ کو اگر پتہ نہ ہو کہ بچے کیا پڑھ رہے ہیں اور کیا دیکھ رہے ہیں تو بچوں کی تربیت بھی خراب ہوتی ہے۔ اس لئے اپنے علم کو بھی ساتھ ساتھ بڑھانے کی کوشش کریں۔ وہ جن کے دینی علم میں بھی کمی ہے اور دنیاوی علم میں بھی۔ خاص طور پر لجنہ ممبرات اس بات کا خیال رکھیں کہ انہوں نے بچوں کی تربیت کرنی ہے۔ اور جب تک بچے اطفال میں ہیں یا بچیاں ناصرات میں ہیں خاص طور پر ان کی ذمہ داری بنتی ہے۔ اور اطفال کی عمر سے جو بڑے بچے ہوتے ہیں اس وقت پھر باپوں کی بھی ذمہ داری ہو جاتی ہے۔ لیکن اگر بچپن میں صحیح تربیت ہو جائے تو پھر صحیح رنگ میں ایک احمدی بچے کی اٹھان ہوتی ہے اور وہ ہمیشہ جماعت سے بھی Attach رہتا ہے، اور اللہ تعالیٰ کا بھی حق ادا کرنے والا ہوتا ہے، اس تعلیم پر عمل کرنے والا ہوتا ہے جو حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے ہمیں دی اور جس مقصد کے لئے آپ آئے تھے۔ پس جن کی مقامی انگلش زبان میں کسی بھی قسم کی کمزوری یا کمی ہے وہ بہتر کرنے کی کوشش کریں۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ اس مسجد کے حق اسی وقت ادا ہوں گے جب آپ لوگ اپنے بچوں کی صحیح تربیت کرنے والے ہوں گے اور اگلی نسل بھی اللہ تعالیٰ کا حق ادا کرتے ہوئے اس مسجد کو آباد کرنے والی ہوگی اور اسی طرح لوگوں کے حق ادا کرنے والی ہوگی اور اسلام اور احمدیت کا پیغام دنیا میں پہنچانے والی ہوگی۔

اللہ تعالیٰ آپ کو اس کی توفیق دے۔ اور آئندہ نسلیں بھی اپنے اس مقصد کو حاصل کرنے والی اور پورا کرنے والی ہوں۔ اب دعا کر لیں۔

اس کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے دعا کروائی جس کے ساتھ ہی مسجد بیت الحفیظ کی افتتاحی تقریب اختتام پذیر ہوئی۔

بعد ازاں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ اس عمارت کے ایک ہال میں تشریف لے گئے جہاں لنچ کا انتظام کیا گیا تھا اور تمام احباب جماعت نے اپنے پیارے امام ایدہ اللہ تعالیٰ کی بابرکت معیت میں دوپہر کا کھانا تناول کیا۔ اس کے بعد حضور انور ایدہ اللہ نوٹنگھم سے لندن واپس تشریف لے گئے۔